52814 ـ بہنوئی کا سالی کے گھر میں رات بسر کرنا

سوال

میری بہن اور بہنوئی ہمارے ہاں رات بسر کرتے ہیں، اور میں ابھی تك غير شادی شدہ ہوں، اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ فلیٹ دو کمروں اور ایك لاؤنج پر مشتمل ہے، کیا ان کا ہمارے ہاں رات بسر کرنا شرعا حرام ہے، کیونکہ ابھی تك میری شادی نہیں ہوئی، اور بہنوئی کی موجودگی گھر میں اسے ساری جگہ استعمال کرنے کا باعث بنتی ہے، اور کیا گھر سے باہر اس کے ساتھ کچھ ضروریات پوری کرنا حرام ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا بہنوئی آپ کے لیے غیر محرم اور اجنبی ہے، اس لیے آپ دونوں کا خلوت کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی محرم کے بغیر آپ دونوں اکٹھے بیٹھ سکتے ہیں، اور نہ ہی گھر سے باہر جا سکتے ہیں، اور نہ آپ اس کے سامنے چہرہ ننگا کر سکتی ہیں، بہنوئی کا حال بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص کی طرح ہی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" بہنوئی عورت کے محرم میں شامل نہیں ہوتا، بلکہ وہ سالی کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہی شمار ہو گا، نہ تو سالی بہنوئی کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کر سکتی ہے، اور نہ ہی اس سے مصافحہ کر سکتی ہے، اور نہ خلوت، اور نہ ہی اکیلی اس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے، اس کی حالت بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص جیسی ہی ہے.

لیکن اگر سالی اپنے کسی محرم مرد کے ساتھ مل کر بہنوئی کے ساتھ ضرورت کی بنا پر باپرد ہو کر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 420).

اور اسی طرح فتاوی اللجنۃ میں درج سوال بھی مذکور ہے:

میں اور میری بھتیجی (بھائی کی بیٹی) ہم دو بھائیوں سے شادی شدہ ہیں، اور میں اس کے چچا کی بیٹی ہوں، قدیم وقت سے ہی ہم ایك ہی گھر میں رہائش پذیر ہیں، اور میں اپنے خاوند کے بھائی کے ساتھ پورا پردہ کر کے نہیں بیٹھتی، بلکہ میرا چہرہ ننگا ہوتا ہے، لیکن بے پرد نہیں ہوتی تو اس عمل کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی چچا زاد کے خاوند سے، اور اپنے بہنوئی سے، اور اپنی بھیتجی کے خاوند سے پردہ کرے، اور ان کے سامنے چہرہ ننگا نہ کرے، کیونکہ یہ سب اس کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہیں، اس لیے اس کے لیے ان کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، جس طرح دوسرے اجنبی مردوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ چہرہ تو سب سے بڑے ستر میں شامل ہوتا ہے جس کا مردوں سے چھپانا واجب ہے؛ کیونکہ یہ چہرہ ہی فتنہ اور دیکھنے کا باعث ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 160).

اور جب مکمل حفاظت اور اللہ تعالی کے حرام کام کے ارتکاب سے اجتناب اور امن ہو تو پھر ا سکا ان کے پاس صرف فی ذاتہ رات بسر کرنا حرام نہیں.

لیکن .... جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ گھر تنگ ہے، اس لیے آپ کی بہن اور بہنوئی کو کوئی اور رہائش تلاش کر کے وہاں منتقل ہو جانا چاہیے ۔ اگر وہ مستقل آپ کے پاس رہائش پذیر ہیں ۔ یا پھر اگر وہ صرف تمہیں ملنے آتے ہیں ۔ اور اس صورت میں آپ کے پاس رہتے ہیں ۔ تو اس مدت میں انہیں کمی کرنی چاہیے، اور اس سارے اوقات میں آپ بہنوئی سے پردہ کرنے میں کوتاہی سے کام مت لیں، چاہے آپ کے لیے ایسا کرنے میں مشقت بھی ہو، کیونکہ یہ تو اللہ تعالی کا حکم ہے، اور وہ اپنے بندوں کی حالت کا زیادہ علم رکھتا ہے.

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (40618) اور (13728) اور (13261) اور (13261) اور (6408) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .